سوال

(545) باپ وہی ہے جس کے نطفہ سے وہ لڑکا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی ایسی حدیث ہے۔جس سے ولد الزنا (حرامی بچہ) باپ کا وارث ہوسکتا ہے۔زید کی بیوی نے گزارہ دینے کو بھی گناہ خیال کیا کیونکہ اس میں گزشتہ گناہوں کی معاونت (مدد سمجھی گئی ہے اوراب جب کہ زید تائب ہوگیا ہے۔اور آئندہ بھی اس نے عہد کرلیا۔توان بچوں کو پرورش چھوڑدینا ضروری ہے یا نہیں جب کہ وہ گناہ کا نتیجہ ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولد الزنا وراثت میں حقدار نہیں۔ہاں حنفی مذہب میں وراثت ثابت ہوجاتی ہے۔(اہلحدیث امرتسر ص 1713جون 1938 ہجری)

تشریح مفید

سوال۔ ولد الزنا اپنے والد زانی کا وارث ہوسکتا ہے یا نہیں اوراس سے اس کا نسب قائم ہوسکتا ہے یا نہیں بینوا توجروا

الجواب۔ ولد الزنا نہ اپنے والد زانی کا وارث ہوسکتا ہے اور نہ اس سے اس کا نسب قائم ہوسکتا ہے۔

قال انہ منی من الزنا لا یثبت نسبہ ولا یرث منہ کذا فی الفتاوي العالمگیریہ وقال فی زاد المعاد واما اذا کان من امۃ لم علیھا او من حرۃ عاہر بھا فانہ لا یلحق ولا یرث وان ادعاہ الواطی وھو ولد زنیۃ ن امہ کان او من حرۃ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص503

محدث فتویٰ